



# قادیانی عقائد ایک نظر

ترتیب: صاحبزادہ عزیز احمد صاحب

سلسلہ نمبر 9



(فون)

5877456

مرکز نسراجیہ

[www.endofprophethood.com](http://www.endofprophethood.com)

[markazsrajaia@hotmail.com](mailto:markazsrajaia@hotmail.com)

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ وَالصَّبْرُ وَالْقَنَاعَةُ وَالْعَفْوُ وَالْعَفْوَ

حصہ، ہندوستان میں انگریز اپنے عہدِ غم اور اقتدار کی خبروں سے جب مسلمانوں کے قلوب کو مغلوب نہ کر سکا تو اس نے ایک کینٹھن قائم کیا۔ جس نے پورے ہندوستان کا سروے کیا اور دانجس جا کر برطانوی پارلیمنٹ میں رپورٹ پیش کی کہ مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد مٹانے کیلئے ضروری ہے کہ کسی ایسے شخص سے خدمت کا دعویٰ کیا جائے جو جہاد کو حرام اور انگریز کی اطاعت کو مسلمانوں پر واجب قرار دے۔

ان دنوں مرزا غلام احمد قادیانی سیالکوٹ ڈی سی آفس میں معمولی دھبہ کا ٹکڑا تھا۔ اردو عربی اور فارسی اپنے کمرے پر چڑھی تھی۔ غلامی کا استحسان دیا مگر کام ہو گیا، فریڈیکس کی تعلیم دینی دو چار ہی دلوں اعتبار سے ناقص تھی۔ چنانچہ اس مقصد کیلئے انگریز ڈپٹی کمشنر کے توسط سے سکریٹری کے ایک اہم اور دستار شخص نے اس سے ڈی سی آفس میں ملاقات کی۔ گویا یہ عروج تھا سکریٹری کا۔ یہ فریڈیکس روانہ ہو گیا اور مرزا قادیانی ملازمت چھوڑ کر قادیان پہنچ گیا۔ باپ نے کہا کہ قادیانی کی فکر کرو۔ جواب دیا کہ میں فکر ہو گیا ہوں اور میرے بیٹے مرسل کے بعد کے بی اے آرڈر میں شروع ہو گئے۔ مرزا قادیانی نے مذہبی اختلافات کو، دعویٰ پر بحث و مباحثہ، اشتہار بازی شروع کر دی۔ یہ تمام تفصیل مرزا کی کتب میں موجود ہے۔

قادیانی جماعت کا بانی آنجنابی مرزا غلام احمد قادیانی بھارت کے صوبے مشرقی پنجاب کے ضلع گورداسپور کے ایک قصبہ ”قادیانہ“ میں 1839ء کو پیدا ہوا۔ مرزا قادیانی کے باپ کا نام غلام مرتضیٰ اور دادا کا نام غلام محمد تھا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو بچپن میں دوسری بار دوسری کے ناموں سے پکارا جاتا تھا۔ مرزا قادیانی 28 مئی 1908ء کو اپنے ایک سرید کے گھر واقع برطانوی ریلوے لائن اور میں دہائی مرض وجہ سے مراد قادیان لے جا کر مٹی میں دبا دیا گیا۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کام کے لئے برطانوی سامراج نے مرزا قادیانی کا کیوں انتخاب کیا اس کا جواب بھی خود مرزا کی لٹریچر میں موجود ہے کہ مرزا قادیانی کا تعلق ہندی پنڈت انگریز کا ایک خوار خوشامد ہی اور مسلمانوں کا خدا تھا۔ مرزا قادیانی کے والد نے 1857ء کی جنگ آزادی میں برطانوی سامراج کو پیاس کھوڑے بعد ساز و سامان میاں کیے اور یہیں مسلمانوں کے کل عام سے اپنے احمدی عقیدے کے انگریز سے انعام میں جائیداد حاصل کی۔ مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ ”میرے والد صاحب کی ولادت کے بعد میرا والد اہل حق مرزا غلام احمد خدات مرکار میں معروف، بلا حجب و رتہ“ اور اپنے بارے میں لکھتا ہے کہ ”میری عمر کا اکثر حصہ اس

سلطنت انگریزی کی تائید حمایت میں گذر اور میں نے مسافرت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں انٹرنیٹ کی جائیں تو یہ اس اللہ و ان سے ملرکتی ہیں (دورانِ صلب مزہ ۲)۔ "غرضیکہ مرزا قادیانی کے گوشت پرست میں انگریز کی وقار واری اور مسلمانوں سے غداری رہی بھی ہوئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس مقصد کیلئے انگریز کی نظر احکام مرزا قادیانی پر پڑی اور اس کی خدمات حاصل کی گئیں۔

جنی حضرات کی مرزائیت کے لڑکچہ پر نظر ہے وہ ہاتھ ہیں کہ مرزا قادیانی کی ہر بات میں تضاد ہے لیکن حرمت جہاد اور فریضہ اطاعت انگریز ایک ہی مسئلہ ہے کہ اس میں مرزا قادیانی کی بھی دو رائے نہیں ہو سکی کیونکہ یہ اس کا بنیادی مقصد اور غرض و نیت تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے اپنے آپ کو گورنمنٹ برطانیہ کا خود کا شیتہ پورا قرار دیا۔ سرسید امروہو کی روایت بخان کے مشہور جگہ جلد ۲ باب اخلاق میں یہی بات ہے کہ خود سرسید بخان سے انگریز واقف رائے ہونے مرزا قادیانی کی اعداد و اعانت کرنے کا کہہ۔ بقول ان کے انہوں نے نہ صرف رد کر دیا بلکہ اس منصوبے کو بھی الٹا کر دیا جس کے نتیجے میں انگریز واقف رائے سرسید امروہو سے ناراض ہو گئے۔

مرزا قادیانی کے دعویٰ پر نظر ڈالیں۔ اس نے جہاد کا قادم اسلام، مبلغ اسلام، مجدد مہدی، مثیل مسیح، علی نبی، مستقل نبی، انبیاء سے افضل حتیٰ کہ خدائی تک کا دعویٰ کیا۔ یہ سب یکجا ایک طے شدہ منصوبہ کبریٰ چال اور خطرناک سازش کے تحت کیا۔ حقیقت میں قومی مہدی، مسیح، مجدد، عالم فاضل ہونا خود کی بات ہے مرزا قادم امروہو قادیانی انسان بھی نہ تھا۔ غلامانی ذات کے حلقے ایک شعر کہتا ہے کہ :-

کرم خاکی ہوں میرے پیارے خدا دم زار ہوں      ہوں بھڑکی جانے قدرت اور انسانوں کی عار

مرزا قادیانی کی تمام کتابوں کو 2 جلدوں میں روحانی خزائن کے نام سے ایک مجموعہ کی شکل میں اکٹھا کیا گیا ہے۔ مرزا قادیانی کی کتابوں اور قادیانی لڑکچہ میں بہتر قریوں کو رسالہ ہذا میں مختلف موضوعات میں تقسیم کر کے پیش کیا جاتا ہے تاکہ قادیانی حقائق سمجھنے میں آسانی ہو۔

یہ حقائق ایسے روح فرما ہیں کہ انہیں پڑھ کر کیجیو پیٹنے کو آتا ہے، دل ٹکڑے ہوتا ہے، سیدہ بھائی ہوتا ہے، آنکھیں خون کے آنسو روتی ہیں، ہاتھ پاؤں گل ہو جاتے ہیں، روح میں زہر آنسو شہر پیچھے اور دماغ مفلوج ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ یہ خبریں نہایت دلچسپ و دلنواز کے ساتھ اہل کتابوں سے نقل کی گئی ہیں اور حوالہ بات دیکھانے کی وسعت قبول کی جاتی ہے۔

(۹) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر اپنی حالت پر ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت

آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا انعام فرمایا تھا۔  
 کہتے دالے کیلئے اشارہ کافی ہے۔" (سیدنا یونسؑ کی طرح ۱۳۰ سال کی عمر میں دنیا سے کوچ فرمایا)

عسکن ہے شیطان نے ایک انتہائی ہارعب اور وحی نورانی شخصیت کے روپ میں مرزا قادیانی کو روٹھا پھسکا کر رجولیت کی طاقت کا اظہار (یعنی عملِ قومِ لوط) کیا ہوا اور مرزا قادیانی نے اسے اللہ تعالیٰ سے منسوب کر دیا ہو۔ جب سے یہ دیا جا تم ہوئی ہے۔ آج تک کسی شخص نے بھی اللہ تعالیٰ پر ایسا بے ہودہ، گھٹیا اور بدترین کفر یا الزام نہیں لگایا۔

(10) "مریم کی طرح یحییٰ علیہ السلام کی روح مجھ میں آگئی تھی اور اس استاد کے رنگ میں مجھے حاملہ غم لیا گیا اور غم کی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ ہو گئیں۔ بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر میں آجین احمدیہ کے حصہ چارم صفحہ 550 میں درج ہے۔ مجھے مریم سے یحییٰ ظاہر کیا۔ جس اس طور سے میں اپنی مریم شہرہ۔"

(مجموعہ جلد 47 ص 57، مجموعہ جلد 48 ص 13، جلد 49 ص 30، جلد 50 ص 31)

## حضور نبی کریم ﷺ کی توثیق

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آغوشِ رحمت میں اور اس کی جملہ مخلوقات میں سب سے افضل اور  
رب العزت کے مقرب خاص ہیں۔

بعد از غذا بزرگ نوشی قهوه بختی

لیکن مرزا کا دینیاتی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلقے سے بے لگام اور مستغیر ظلم سے دور خواہش مہارتیں نکھیں کرالامان دانہ لفظ ہم اس فکر کو دل پر چھوڑ کر نقل کر رہے ہیں۔ آپ اپنی بیویوں کو کچھ مرزا دینی اور مرزا دینی تو ان لوگوں کو آج بھی دکھا نہیں۔

(۱) "ہمارا اس کتاب میں اس مقام کے قریب ہی بیوقوفی اللہ کے محمد رسول اللہ والیہین معہ اہلخانہ علیہ السلام وحمہم بیہم اس وقت الحی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔"

(2) "خدا تعالیٰ نے آج سے چھبیس برس پہلے میرا نام راجین احمد پر میں گھر اور احمد رکھا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روز مجھے قرار دیا ہے۔"

(3) "میں اپنا بیٹا بول کر میں ہر جہاں سے جو آسمان میں منعم لانا چاہتا ہوں ہر روزی طور پر"

(4) "میں آدم ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں میں اسماعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ انی سریم ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔"

(5) ”ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا ہوتے تھے کسی کو بہت، کسی کو کم۔ مگر حکم موجود کو تو یہ نبوت ملی۔ جب اس نے نبوت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا اور اس کامل ہو کر اٹھی نبی کہلائے، پس اعلیٰ نبوت نے حکم موجود کے قدم کو پیچھے نہیں بٹایا بلکہ آ کے بڑھایا اور اس قدر آ کے بڑھایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو پہلو لگا کر آ گیا۔“

(6) "مجھ کو خود بخود رسول اللہ ہے۔ عجمائیت اسلام کے لئے دو پہر ہو چکا جسٹھ گھڑے لائے۔ اس لئے ہم کو کسی جے ٹیکر کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر رسول اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کی جیکر کوئی اور آقا ضرورت نہیں آتی۔"

(7) "محرمِ غریبِ تہجد کر کے سن لو کہ اب اسمِ محمد کی جلی ظاہر کرنے کا وقت نہیں۔ یعنی اب جلالِ ربک کی کوئی خدمت باقی نہیں کیونکہ مناسب حد تک وہ جلالِ ظاہر ہو چکا۔ سورج کی کرنوں کی اب برداشت نہیں۔ اب چاند کی چٹختی روشنی کی ضرورت ہے اور وہ اس کے کونگ میں ہو کر میں ہوں۔"

(8) محمد مجروح آئے ہیں ہم میں  
 اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی مثال میں  
 محمد کھینچے ہوں جس نے اکمل  
 غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

قاضی علہود اللہ بیج اکمل، مرزا قادیانی کا خاص مرتبہ تھا اس نے نظم لکھ کر مرزا قادیانی کو پیش کی جس کے دو شعر ایسے درج کیے ہیں۔ مرزا قادیانی نے نظم پڑھ کر بے حد غشی کا اظہار کیا اور اسے اپنے ساتھ گھر لے گیا۔

(۹) ”ہر اکل کی بات ہے کہ ہر فعل ناتی کر سکتا ہے اور بے سے بے اور اسکا ہے جی کہ اور اس

اللہ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔" (سرخ لہذا کا مزار شریف پیرا ۱۱، ص ۱۰۱، نمبر ۱۰، جلد ۱۷، ۱۳۹۲ھ تا ۱۳۹۳ھ)

(۱۰) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب صحابہؓ کے ہاتھ کاغذ کھا لیتے تھے حالانکہ

مشہور تھا کہ سورگی چوئی باس میں چلتی ہے۔" (مزار احمدی، ص ۱۰۱، نمبر ۱۰، جلد ۱۷، ۱۳۹۲ھ تا ۱۳۹۳ھ)

(۱۱) "مے مزہ و اقامت نے وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اس شخص کو یقینی تک

موجود کو تم نے دیکھ لیا۔ جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے شخصوں نے بھی خواہاں کی تھی۔"

(راکھی ٹبرہ، ۱۴ مئی ۱۹۵۵ء، ص ۱۰۱، نمبر ۱۰، جلد ۱۷، ۱۳۹۲ھ تا ۱۳۹۳ھ)

(۱۲) "مردنہ دم کر تھوہ، مکمل باب تلک میرے آنے سے ہوا کابل جگہ بگ دہار"

(دشکونہ، مزار احمدی، ص ۱۰۱، نمبر ۱۰، جلد ۱۷، ۱۳۹۲ھ تا ۱۳۹۳ھ)

### انبیاء کرام علیہم السلام کی توحید

انبیاء کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے وہ برگزیدہ بندے ہیں، جن کا انتخاب اللہ تعالیٰ نے از خود فرمایا۔ ان کی برائی

راست تعلیم و تربیت فرمائی اور پیدائش سے لے کر وفات تک ان کی حفاظت فرمائی اور ان کو گناہوں سے محفوظ

رکھا۔ لیکن نادانانہ کے شیطان نے ان امتوں کے بارے میں اسے گمراہ کر کے ہوئے خیالات کا اظہار کیا کہ

شیطان بھی حرام ہے۔

(۱) "میں اس بات کا خود کمال ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے بھی لاجپا میں ظلمی نہیں

کی۔" (خزائن حقایق، ص ۱۳۵، نمبر ۱۰، جلد ۱۷، ۱۳۹۲ھ تا ۱۳۹۳ھ)

(۲) "وہ شہر ہر نبی ہادیم ہر رسول ہاں بہ خاتم

ترجمہ: میری آمد کی وجہ سے ہر نبی (خاتم) ہو گیا۔ ہر رسول میری نبی میں چمکا ہوا ہے۔

(اعمال کا سفر، ص ۱۵۵، نمبر ۱۰، جلد ۱۷، ۱۳۹۲ھ تا ۱۳۹۳ھ)

(۳) "خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مندر شمار لیا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف

منسوب کئے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں

اسحق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں سلیمان ہوں اور

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مطلق ہوں۔ یعنی علیٰ طورِ جمع گنواں ہوں۔"

(خزائن حقایق، جلد ۱، ص ۲۳، نمبر ۱۰، جلد ۱۷، ۱۳۹۲ھ تا ۱۳۹۳ھ)

(۴) "خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر فوج علیہ السلام کے زمانہ میں وہ

نشان دکھلائے ہاتھ تو وہ لوگ غرق نہ ہو جاتے۔"

(مکتبہ اعلیٰ طر 137- مستند حدیث ترمذی جلد 22 طر 579 درمذہبی)

(5) "پس اس امت کا یوسف یعنی ہر حاج (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ حاج قید کی دعا کر کے بھی قید سے چھایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں آگیا۔"

(ماہنامہ برصغیر طر 9- مستند حدیث ترمذی جلد 21 طر 999 درمذہبی)

(6) انبیاء مگرچہ بھلا اندھے من بھرقان نہ کھڑے  
ترجمہ: "اگرچہ انہیں بہت سارے می ہوئے ہیں۔ لیکن علم و عرفان میں ہمیں کسی سے کم نہیں ہوں۔"

(ازلی کتب طر 190- مستند حدیث ترمذی جلد 477 طر 999 درمذہبی)

### حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین

نبی آخر الزماں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تخریفات آدھی سے گل اللہ تعالیٰ نے صاحب کتاب اور صاحب شریعت و ظہیر کی حیثیت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دنیا کی ہدایت کیلئے بھیجا۔ مرزا قادیانی نے یہودیوں کی ہدایت کو دہراتے ہوئے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی عظیم المرتبت والدہ محترمہ کے خلاف دودھ پیمان طر ازیاں کیں کہ شاید یہودی ادب بھی شرعاً ہی ہو۔ مرزائی اور مرزائی نوازان تحریریں کا مطالعہ کر کے لپٹ کر مری یہ لکھنے والا انسان ہو سکتا ہے؟

(1) "آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور جزدانی کی اکثر عادت تھی۔ اولیٰ اولیٰ بات میں صبر آ جاتا تھا۔ اپنے گیس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے۔ مگر میرے نزدیک آپ کی یہ حرکات جانے انہوں نے نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دینے والے اور یہودی ہاتھ سے سر نکال لیا کرتے تھے۔ یہ بھی یاد ہے کہ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔"

(ماہنامہ برصغیر طر 9- مستند حدیث ترمذی جلد 19 طر 999 درمذہبی)

(2) "نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے یہاڑی تعلیم کو جو انجیل کا منظر دکھاتی ہے۔ یہودیوں کی کتاب طالعوت سے چرا کر لکھا ہے اور پکارا یہاڑی لکھا ہے کہ گویا یہی تعلیم ہے۔"

(ماہنامہ برصغیر طر 9- مستند حدیث ترمذی جلد 19 طر 999 درمذہبی)

(3) "یہودیوں نے بہت سے آپ کے گھروں کیسے ہیں مگر قیامت یہ ہے کہ آپ سے کوئی بھڑا نہیں ہوا اور اس دن سے کہ آپ نے گھروں کیسے والوں کو گندی گالیاں دیں اور ان کو حرام کار اور حرام کام کی لالہ لالہ ڈھریا۔"

اسی رو سے شریعتوں نے آپ سے نکال دیا۔" (ماہنامہ برصغیر طر 9- مستند حدیث ترمذی جلد 19 طر 999 درمذہبی)

(4) "آپ عیسیٰ علیہ السلام کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ عین دادیاں اور دادیاں آپ کی





ہو اور مردِ ملی کی تلاش کرتے ہیں۔" (تھنکا جاس پیٹل دہل طر 4400، مرزا 4400، مرزا 4400)

(5) "کرکھ است میر ہر آنم" سو حسین است در گریہ نام۔

ترجمہ: میری سیرِ بر وقت کرکھ میں ہے۔ سو (100) حسینؑ میری جیب میں ہیں۔

(دہل طر 4400، مرزا 4400، مرزا 4400)

(6) "اے عیسائی مشرک! اب دینِ مسیح مت کو اور دیکھو گناہ تم میں ایک ہیں جس کی

سے بڑھ کر ہے۔ اور اے قومِ شیعیں! ہر سراسر مت کرو کہ حسینؑ تمہارا مٹی ہے کیونکہ میں گناہ کی گناہوں کا گناہ

تم میں ایک ہے کہ اس حسینؑ سے بڑھ کر ہے۔" (نسخہ 4400، مرزا 4400، مرزا 4400)

(7) حضرت بی بی فاطمہؑ الزہراءؑ کی ذات کے بارے میں مرزا قادیانی نے جو کچھ لکھے ہیں اسے گم

لکھے ہے کہ مر ہے۔ (تھنکا جاس پیٹل دہل طر 4400، مرزا 4400، مرزا 4400)

## قرآن و سنت کی توہین

قرآن مجید کو کلامِ آسمانی کتابوں پر فضیلت حاصل ہے اور یا اللہ پاک کا آخری کلام ہے۔ قیامت تک اس کی

حفاظت کا ذمہ اللہ پاک لے لے لیا ہے۔ مرزا قادیانی نے اس کتاب کے مقابلے میں الہام اور وحی کا دعوے

رہا۔ مرزا قادیانی کی دینی الہام، کشف اور خواہیوں کے مجموعہ کو ایک کتاب کی شکل دی گئی ہے "نور کرم" کہتے

ہیں۔ قادیانی امتِ تورات، انجیل اور قرآن مجید کے بعد اس کو پانچویں الہامی کتاب تسلیم کرتی ہے۔

مرزا قادیانی اسے قرآن سے بالاتر مانا تھا۔ ان قریبوں کو بڑھ کر سوچیں کہ آیا یہ شخص کج انداز تھا یا اس کا

وہ قرآنِ مخراب تھا۔

(1) "انا انزلناہ وقریٰنا من اللہ انہا" ترجمہ: "قرآن مجید قادیان کے قریب انزل ہوا۔"

اس کی تفسیر ہے کہ انا انزلناہ وقریٰنا من اللہ انہا بطورِ شرفی عند الملائکہ کیونکہ اس عاجز

کی کوئی جگہ قادیان کے شرقی کنارہ پر ہے۔" (نور کرم طر 4400، مرزا 4400، مرزا 4400)

(2) "ہم کہتے ہیں کہ قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی کیا ضرورت

تھی؟ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دینا سے اللہ کیا ہے۔ اسی لیے تو ضرورت عینی آئی کہ محمد رسول اللہ (مرزا

قادیانی) کو برہنہ طور پر دیکھا جائے اور پتا چلے کہ آپ پر قرآن شریف کتنا چاہا ہے۔"

(نور کرم طر 4400، مرزا 4400، مرزا 4400)

(3) "میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسے کہ قرآن



## مسلمانوں کو گالیاں اور کفر کا فتویٰ

EVò ó Zò M @ 9qZ/ò lz"b [ qò Z Z - \*Sò òSòZ%

XVf±5] ح-òSòX òZqZ/òqò qòZWE Z/M+FSò U

(1) "اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہونا تو صاف سمجھا پارے گا کہ اس کو دلوں الحرام بننے کا شوق ہے اور طال دار نہیں۔" (انوار اسلام جلد 3 ص 350، مسند امام ابو حنیفہ جلد 1 ص 194، مرزا دہلوی)

(2) "جو میرے خلاف ہے۔ ان کا نام جو سائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔" (تذکرہ کج (ناشر) ص 4، مسند امام ابو حنیفہ جلد 1 ص 192، مرزا دہلوی)

(3) ترجمہ: "میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے مقابلے سے قائل کہ اغوات ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے۔ مگر رطوبتیں (دعا کار و رتوبتیں) کی ادا کرنے میری تصدیق نہیں کی۔" (تذکرہ کج ص 4، مسند امام ابو حنیفہ جلد 1 ص 194، 195، مرزا دہلوی)

(4) "دشمن ہمارے پیادوں کے شہر ہو گئے۔ اور ان کی عورتیں کچیلوں سے بڑھ گئی ہیں۔" (انوار اسلام جلد 3 ص 350، مسند امام ابو حنیفہ جلد 1 ص 194، 195، مرزا دہلوی)

(5) "ہر ایک ایسا شخص جو سوئی کو قاتل مانتا ہے مگر مسیحی کو نہیں مانتا یا مسیحی کو قاتل مانتا ہے مگر "کونین" مانتا اور باغی مانتا ہے کہ سو کو کونین مانتا دے صرف کافر بلکہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔" (انوار اسلام جلد 1 ص 194، 195، مرزا دہلوی)

(6) "اور مجھے بھارت دی ہے کہ جس نے تجھے شافقت کرنے کے بعد تیری دشمنی اور میری مخالفت اختیار کی، وہ جہنمی ہے۔" (تذکرہ کج ص 4، مسند امام ابو حنیفہ جلد 1 ص 194، 195، مرزا دہلوی)

(7) "خدا تعالیٰ نے میرے پیادہ کو کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔ وہ مسلمان نہیں ہے۔" (تذکرہ کج ص 4، مسند امام ابو حنیفہ جلد 1 ص 194، 195، مرزا دہلوی)

(8) "کل مسلمان جو حضرت کج سومر (مرزا قادیانی) کی نصیحت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت کج سومر (مرزا قادیانی) کا نام بھی نہیں سنا۔ وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔" (تذکرہ کج ص 4، مسند امام ابو حنیفہ جلد 1 ص 194، 195، مرزا دہلوی)

## قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟

قادیانی مخالف تحریکات میں مسلمانوں کے ساتھ شادی بیاہت لنگر چارہ اور دھن تک جملہ معاملات میں

پانچاٹ کا گم ہے اور پھر مردود پا گیا ہے کہ مسلمانوں سے کسی قسم کا معاملہ نہ کریں۔ حتیٰ کہ ان کے مصمم چپوں کا جنازہ تک نہ پڑھیں۔ مرزا کا دبیانی نے مسلمانوں سے الگ امت بنانے کی کس وجہ کو پیش کی ہے ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) "ہم تو دیکھتے ہیں کہ حضرت کج موعود (مرزا) نے غیر احمدیوں کے ساتھ صرف وہی سلوک جان کر رکھا ہے۔ جو نبی کریمؐ نے صحابہؓ کے ساتھ کیا۔ غیر احمدیوں سے داری نمازیں الگ کی گئیں۔ ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا۔ ان کے جنازے نہ پڑھنے سے روکا گیا۔ اب باقی کیا رہ گیا ہے جو ہم ان کے ساتھ مل کر کر سکتے ہیں دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں ایک دینی دوسرا دنیوی۔ دینی تعلق کامب سے بڑا اور یہ عبادت کا اگلا ہونا ہے اور دنیوی تعلق کا ہماری ذریعہ دشمنی و بغاوت ہے۔ سو بددلوں ہمارے لئے حرام قرار دے سکے۔ اگر کوئی کہہ کہ ہم کو ان کی لڑکیاں لینے کی بھی اجازت ہے تو میں کہتا ہوں کہ نصاریٰ کی لڑکیاں لینے کی بھی اجازت ہے اور اگر یہ کہوں کہ غیر احمدیوں کو سلام کیوں کہا جاتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ جو جٹ سے ثابت ہے کہ بعض اوقات نبی کریمؐ نے یہود تک کو سلام کا جواب دیا ہے" (امداد ص 102 اور اظہار احمدیہ مرزا کا دبیانی)

(۲) "ہمارے فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور نہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں۔" (امداد ص 102 اور اظہار احمدیہ)

(۳) "غیر احمدی مسلمانوں کا جنازہ نہ منانا جو نہیں حتیٰ کہ غیر احمدی مصمم بچے کا بھی جائز نہیں۔"

(امداد ص 102 اور اظہار احمدیہ ص 121 تا 122 اور 101 تا 102)

چودھری عظیم اللہ خان کا دبیانی وزیر خارجہ پاکستان، قاضی عظیم الرحمن جی جارج کی نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوا۔ جب اسلامی اخبارات اور مسلمان اس چیز کو ہرجا م پر لائے تو قادیانیوں کی مخالفت کی طرف سے جواب دیا گیا کہ "تمام دنیا جانتی ہے کہ کبھی عظیم کا دبیانی نہ تھے۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ اب طالب بھی قاضی عظیم کی طرح مسلمانوں کے بہت بڑے محسن تھے مگر نہ مسلمانوں نے آپ کا جنازہ نہ جنا اور نہ رسول خدا نے۔"

(۴) "کیونکہ غیر احمدی جب بلا اعتناء کا طرز ہیں تو ان کے چھوڑنے کی کافر ہوئے اور جب وہ کافر ہوئے تو احمدی قبرستان میں ان کو کیسے دفن کیا جاسکتا ہے۔" (امداد ص 248 نمبر 49 سرور ص 102 تا 103)

(۵) "حضرت کج موعود (مرزا) کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف ذات کج اور چند مسائل میں ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ فرض ہے کہ آپ



## ملکہ وکٹوریہ کی شان میں

(۱) "اے ہمارے رحمت کا ہاتھ اس رطاب پر ہے جس پر حیرا ہاتھ ہے۔ حیرا ہی پاک نبیوں کی تحریک سے خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ تاپہیز گاری اور پاک اخلاق اور صلح کاری کی راہوں کو دوبارہ دنیا میں قائم کروں۔" (تاجہ پھر، صفحہ 18، صحت بخانی کوثری، طبع 1982ء، ص 120، دور 14 ربیع الاول)

(2) اس نے (خدا تعالیٰ) اپنے قدیم وعدہ کے موافق جو کچھ موعود کے آنے کی نسبت تھا۔ آسمان سے مجھے بھیجا تھا میں اس مرد خدا کے رنگ میں ہو کر جو بیت الخیم میں پیدا ہوا اور مصر میں ہمدوش پائی۔ حضور مکہ معظمہ (دکنورپ) کے قریب اور بابرکت خراسان کی امانت میں مظلوم ہوں۔ اس نے مجھے پہا بھاری کتوں کے ساتھ چھوڑا اور اپنا کچ بٹا یا تادہ مکہ معظمہ (دکنورپ) کے بابک اغراض کو خوار آسمان سے مدد ہے۔"

(5-10-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-1045-1046-1047-1048-1

(3) اسے ملکہ سلطنت (کنویرس) حیرے وہ پاک مادے ہیں جو آسانی سے دوا کی طرف گھٹتے رہے ہیں اور حیرتی ایک نئی کی کشش ہے جس سے آسان رحمت کے ساتھ زمین کی طرف جھکا جاتا ہے۔ اس لیے حیرے مہد سلطنت کے ساتھ کوئی بھی مہد سلطنت نہیں ہے جو مسیح موعود کے عقیدہ کے لیے موزوں ہو۔ سو خا نے حیرے نورانی مہد بھی آسان سے ایک نور (عمرزا صاحب) نازل کیا کیونکہ نور نور کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔

(حیرہ حیرہ سلطنت ۱۹ ص ۱۱۷، پہلی قرآن مجید ۱۵ ص ۱۱۷ اور مرقا ۱۱ ص ۱۱۷)

(4) اس کے مظہر فیروز خان خاں نے اقبال اور غفری کے ساتھ ٹرین پر کتے دے۔ حمزہ احمد حکومت کیا ہی مبارک ہے کہ آستان سے خانا کا ہاتھ حیرے مقام صمد کی تانچہ کر رہا ہے۔ حمزہ احمد دی راجا اور ایک نیکی کی راہوں کو ملنے صاف کر رہے ہیں۔ (حمزہ احمد، جلد 141 ص 142، جلد 142 ص 143، جلد 143 ص 144)

### انگریزوں کی اطاعت سے متعلق قادیانی عقائد

(۱) "سویرا ایڈب جس کو میں بار بار کاٹا کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دعوے ہیں۔ ایک بچہ کھانا کھاتی کی ملاحمت کر رہی دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو جس نے خالصوں کے ہاتھ سے اپنے سامان میں ہمیں بچا دہی ہو دوسرے سلطنت حکومت پر طمان ہے۔"

(فهرست الفبا) صفحه 18 - صفحه 20 (فهرست الفبا) صفحه 20

(2) میں ہیں برس تک بھی تعلیم کا مصروف سفر آگے چلی کی وجہ رہا اور اپنے سرپرستوں میں بھی

پاکستان کے لیے

الزيتون القريب من 20 سنة من العمر في لبنان 1980-1981

(3) "خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری اور میری جماعت کی چنانچہ اس سلطنت (برطانیہ) کو بنا دیا ہے۔ یہ اسکا جواس سلطنت کے زیرِ سایہ ہمیں حاصل ہے۔ نہ یہ اسکا کدو منظرہ میں مل سکتا ہے اور نہ میدان میں اور نہ سلطانِ روم کے پایہ تخت پر غلبہ میں۔"

از این آیه نیز: ۲۰۰ عبدالله بن ابی بنی عامر ۱۳۰ هـ / ۷۴۷ میلادی

(4) اگرچہ اس ضمن گورنمنٹ کا ہر ایک پر رعایا میں سے فکروادب ہے مگر میں خیال کرتا ہوں کہ ہم پر سب سے زیادہ ادب واجب ہے کیونکہ یہ میرے اعلیٰ مقام سے جو جناب قیصر و راجہ کی حکومت کے سامنے کے مجھے اہتمام پہنچا رہا ہے ہیں۔ ہرگز ممکن نہ تھا کہ وہ کسی اور گورنمنٹ کے لئے یہ سامان اہتمام پہنچا رہا ہوتا۔ اگرچہ وہ کوئی اسلامی گورنمنٹ ہی ہوتی۔"

(5) "خدا تعالیٰ نے ہم پر حسن گورنمنٹ کا حکم دیا ہی مرض کیا ہے جیسا کہ اس کا حکم کرنا۔ سو اگر ہم اس حسن گورنمنٹ (برطانیہ) کا حکم دانا نہ کریں تو کوئی شر اپنے ارادہ میں رکھیں تو ہم نے خدا تعالیٰ کا بھی حکم دیا نہیں کیا کیونکہ خدا تعالیٰ کا حکم اور کسی حسن گورنمنٹ کا حکم جس کو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو بطور نعمت کے عطا کر دے۔ وہ حقیقت یہ دونوں ایک ہی چیز ہیں۔ اور ایک دوسرے سے وابستہ ہیں اور ایک کو چھوڑنے سے دوسری چیز کا چھوڑنا (م) آجاتا ہے۔

(فہرست مآثر ابن عربی ص ۱۰۷، ص ۱۰۸، ص ۱۰۹، ص ۱۱۰، ص ۱۱۱، ص ۱۱۲، ص ۱۱۳، ص ۱۱۴، ص ۱۱۵، ص ۱۱۶، ص ۱۱۷، ص ۱۱۸، ص ۱۱۹، ص ۱۲۰، ص ۱۲۱، ص ۱۲۲، ص ۱۲۳، ص ۱۲۴، ص ۱۲۵، ص ۱۲۶، ص ۱۲۷، ص ۱۲۸، ص ۱۲۹، ص ۱۳۰، ص ۱۳۱، ص ۱۳۲، ص ۱۳۳، ص ۱۳۴، ص ۱۳۵، ص ۱۳۶، ص ۱۳۷، ص ۱۳۸، ص ۱۳۹، ص ۱۴۰، ص ۱۴۱، ص ۱۴۲، ص ۱۴۳، ص ۱۴۴، ص ۱۴۵، ص ۱۴۶، ص ۱۴۷، ص ۱۴۸، ص ۱۴۹، ص ۱۵۰، ص ۱۵۱، ص ۱۵۲، ص ۱۵۳، ص ۱۵۴، ص ۱۵۵، ص ۱۵۶، ص ۱۵۷، ص ۱۵۸، ص ۱۵۹، ص ۱۶۰، ص ۱۶۱، ص ۱۶۲، ص ۱۶۳، ص ۱۶۴، ص ۱۶۵، ص ۱۶۶، ص ۱۶۷، ص ۱۶۸، ص ۱۶۹، ص ۱۷۰، ص ۱۷۱، ص ۱۷۲، ص ۱۷۳، ص ۱۷۴، ص ۱۷۵، ص ۱۷۶، ص ۱۷۷، ص ۱۷۸، ص ۱۷۹، ص ۱۸۰، ص ۱۸۱، ص ۱۸۲، ص ۱۸۳، ص ۱۸۴، ص ۱۸۵، ص ۱۸۶، ص ۱۸۷، ص ۱۸۸، ص ۱۸۹، ص ۱۹۰، ص ۱۹۱، ص ۱۹۲، ص ۱۹۳، ص ۱۹۴، ص ۱۹۵، ص ۱۹۶، ص ۱۹۷، ص ۱۹۸، ص ۱۹۹، ص ۲۰۰، ص ۲۰۱، ص ۲۰۲، ص ۲۰۳، ص ۲۰۴، ص ۲۰۵، ص ۲۰۶، ص ۲۰۷، ص ۲۰۸، ص ۲۰۹، ص ۲۱۰، ص ۲۱۱، ص ۲۱۲، ص ۲۱۳، ص ۲۱۴، ص ۲۱۵، ص ۲۱۶، ص ۲۱۷، ص ۲۱۸، ص ۲۱۹، ص ۲۲۰، ص ۲۲۱، ص ۲۲۲، ص ۲۲۳، ص ۲۲۴، ص ۲۲۵، ص ۲۲۶، ص ۲۲۷، ص ۲۲۸، ص ۲۲۹، ص ۲۳۰، ص ۲۳۱، ص ۲۳۲، ص ۲۳۳، ص ۲۳۴، ص ۲۳۵، ص ۲۳۶، ص ۲۳۷، ص ۲۳۸، ص ۲۳۹، ص ۲۴۰، ص ۲۴۱، ص ۲۴۲، ص ۲۴۳، ص ۲۴۴، ص ۲۴۵، ص ۲۴۶، ص ۲۴۷، ص ۲۴۸، ص ۲۴۹، ص ۲۵۰، ص ۲۵۱، ص ۲۵۲، ص ۲۵۳، ص ۲۵۴، ص ۲۵۵، ص ۲۵۶، ص ۲۵۷، ص ۲۵۸، ص ۲۵۹، ص ۲۶۰، ص ۲۶۱، ص ۲۶۲، ص ۲۶۳، ص ۲۶۴، ص ۲۶۵، ص ۲۶۶، ص ۲۶۷، ص ۲۶۸، ص ۲۶۹، ص ۲۷۰، ص ۲۷۱، ص ۲۷۲، ص ۲۷۳، ص ۲۷۴، ص ۲۷۵، ص ۲۷۶، ص ۲۷۷، ص ۲۷۸، ص ۲۷۹، ص ۲۸۰، ص ۲۸۱، ص ۲۸۲، ص ۲۸۳، ص ۲۸۴، ص ۲۸۵، ص ۲۸۶، ص ۲۸۷، ص ۲۸۸، ص ۲۸۹، ص ۲۹۰، ص ۲۹۱، ص ۲۹۲، ص ۲۹۳، ص ۲۹۴، ص ۲۹۵، ص ۲۹۶، ص ۲۹۷، ص ۲۹۸، ص ۲۹۹، ص ۳۰۰، ص ۳۰۱، ص ۳۰۲، ص ۳۰۳، ص ۳۰۴، ص ۳۰۵، ص ۳۰۶، ص ۳۰۷، ص ۳۰۸، ص ۳۰۹، ص ۳۱۰، ص ۳۱۱، ص ۳۱۲، ص ۳۱۳، ص ۳۱۴، ص ۳۱۵، ص ۳۱۶، ص ۳۱۷، ص ۳۱۸، ص ۳۱۹، ص ۳۲۰، ص ۳۲۱، ص ۳۲۲، ص ۳۲۳، ص ۳۲۴، ص ۳۲۵، ص ۳۲۶، ص ۳۲۷، ص ۳۲۸، ص ۳۲۹، ص ۳۳۰، ص ۳۳۱، ص ۳۳۲، ص ۳۳۳، ص ۳۳۴، ص ۳۳۵، ص ۳۳۶، ص ۳۳۷، ص ۳۳۸، ص ۳۳۹، ص ۳۴۰، ص ۳۴۱، ص ۳۴۲، ص ۳۴۳، ص ۳۴۴، ص ۳۴۵، ص ۳۴۶، ص ۳۴۷، ص ۳۴۸، ص ۳۴۹، ص ۳۵۰، ص ۳۵۱، ص ۳۵۲، ص ۳۵۳، ص ۳۵۴، ص ۳۵۵، ص ۳۵۶، ص ۳۵۷، ص ۳۵۸، ص ۳۵۹، ص ۳۶۰، ص ۳۶۱، ص ۳۶۲، ص ۳۶۳، ص ۳۶۴، ص ۳۶۵، ص ۳۶۶، ص ۳۶۷، ص ۳۶۸، ص ۳۶۹، ص ۳۷۰، ص ۳۷۱، ص ۳۷۲، ص ۳۷۳، ص ۳۷۴، ص ۳۷۵، ص ۳۷۶، ص ۳۷۷، ص ۳۷۸، ص ۳۷۹، ص ۳۸۰، ص ۳۸۱، ص ۳۸۲، ص ۳۸۳، ص ۳۸۴، ص ۳۸۵، ص ۳۸۶، ص ۳۸۷، ص ۳۸۸، ص ۳۸۹، ص ۳۹۰، ص ۳۹۱، ص ۳۹۲، ص ۳۹۳، ص ۳۹۴، ص ۳۹۵، ص ۳۹۶، ص ۳۹۷، ص ۳۹۸، ص ۳۹۹، ص ۴۰۰، ص ۴۰۱، ص ۴۰۲، ص ۴۰۳، ص ۴۰۴، ص ۴۰۵، ص ۴۰۶، ص ۴۰۷، ص ۴۰۸، ص ۴۰۹، ص ۴۱۰، ص ۴۱۱، ص ۴۱۲، ص ۴۱۳، ص ۴۱۴، ص ۴۱۵، ص ۴۱۶، ص ۴۱۷، ص ۴۱۸، ص ۴۱۹، ص ۴۲۰، ص ۴۲۱، ص ۴۲۲، ص ۴۲۳، ص ۴۲۴، ص ۴۲۵، ص ۴۲۶، ص ۴۲۷، ص ۴۲۸، ص ۴۲۹، ص ۴۳۰، ص ۴۳۱، ص ۴۳۲، ص ۴۳۳، ص ۴۳۴، ص ۴۳۵، ص ۴۳۶، ص ۴۳۷، ص ۴۳۸، ص ۴۳۹، ص ۴۴۰، ص ۴۴۱، ص ۴۴۲، ص ۴۴۳، ص ۴۴۴، ص ۴۴۵، ص ۴۴۶، ص ۴۴۷، ص ۴۴۸، ص ۴۴۹، ص ۴۵۰، ص ۴۵۱، ص ۴۵۲، ص ۴۵۳، ص ۴۵۴، ص ۴۵۵، ص ۴۵۶، ص ۴۵۷، ص ۴۵۸، ص ۴۵۹، ص ۴۶۰، ص ۴۶۱، ص ۴۶۲، ص ۴۶۳، ص ۴۶۴، ص ۴۶۵، ص ۴۶۶، ص ۴۶۷، ص ۴۶۸، ص ۴۶۹، ص ۴۷۰، ص ۴۷۱، ص ۴۷۲، ص ۴۷۳، ص ۴۷۴، ص ۴۷۵، ص ۴۷۶، ص ۴۷۷، ص ۴۷۸، ص ۴۷۹، ص ۴۸۰، ص ۴۸۱، ص ۴۸۲، ص ۴۸۳، ص ۴۸۴، ص ۴۸۵، ص ۴۸۶، ص ۴۸۷، ص ۴۸۸، ص ۴۸۹، ص ۴۹۰، ص ۴۹۱، ص ۴۹۲، ص ۴۹۳، ص ۴۹۴، ص ۴۹۵، ص ۴۹۶، ص ۴۹۷، ص ۴۹۸، ص ۴۹۹، ص ۵۰۰، ص ۵۰۱، ص ۵۰۲، ص ۵۰۳، ص ۵۰۴، ص ۵۰۵، ص ۵۰۶، ص ۵۰۷، ص ۵۰۸، ص ۵۰۹، ص ۵۱۰، ص ۵۱۱، ص ۵۱۲، ص ۵۱۳، ص ۵۱۴، ص ۵۱۵، ص ۵۱۶، ص ۵۱۷، ص ۵۱۸، ص ۵۱۹، ص ۵۲۰، ص ۵۲۱، ص ۵۲۲، ص ۵۲۳، ص ۵۲۴، ص ۵۲۵، ص ۵۲۶، ص ۵۲۷، ص ۵۲۸، ص ۵۲۹، ص ۵۳۰، ص ۵۳۱، ص ۵۳۲، ص ۵۳۳، ص ۵۳۴، ص ۵۳۵، ص ۵۳۶، ص ۵۳۷، ص ۵۳۸، ص ۵۳۹، ص

(6) "اور ہم پر اور تھاری ندرت پر فرض ہو گیا کہ اس سہارک کو غنٹ برطانیہ کے ہیڈ دفتر گزار دیں گے۔"

(7) (اور اسی سال جولائی 1932ء میں ان کی عمر 32 سال 10 مہینے 18 روز گذر گئی)

(7) "یہ ماہر صاف اور فطرت لفظوں میں گزارش کرتا ہے کہ ہوا میں اس کے کہ گورنمنٹ اگر جڑی کے اسباب سے میرے والد بزرگوار مرزا غلام مرتضیٰ مرحوم کے وقت سے آج تک اس ناخامان کے شامل حال ہیں اس لیے نہ کسی شک سے بلکہ میرے دل پر بڑی شکر گزاری اس معزز گورنمنٹ کی سالی ہوئی ہے۔"

[illegible]

### انگریز کی نافرمانی سے متعلق قائدانی عقائد

(۱) "میں سچ کہتا ہوں کہ محسن (گورنمنٹ برطانیہ) کی بدخواہی کرتا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے۔"

(2) "تیرے (دیکھو یہ) بھل کے لطیف بھلائیات ہاواؤں کی طرح اٹھو رہے ہیں ماحامہ لک کورنگ





نکالا جاتا ہے جب کردہ غور "اسری" کہلاتے ہیں۔ قادیانیوں کے نزدیک مرزا قادیانی "نبی اور رسول" ہے، اس کی بیویاں "امہات المؤمنین" ہیں، اس کے ساتھی "صحابہ کرام" ہیں، اس کی من گھڑت باتیں "کلامِ اعلیٰ" ہیں، اس کی بے ہودہ گفتگو "امانت" ہیں اس کا خاتمان "علی بیت" ہے اس کی بیٹی "سیدہ اقصاء" ہے اس کا شہر "مدینہ النج" ہے اس کے غلام سید و ساتھی "ہدای صحابہ کرام" کی طرح ہیں وہ اپنے طاؤس پوری ملت اسلامیہ کو کافر قرار دیتے ہیں، جو مرزا قادیانی کی نبوت کا افروز کرنے سے کافر و سون، بگڑی کی اولاد اور دلدل الحرام قرار دیتے ہیں۔ قادیانی مسلمانوں کا کلر پڑھتے ہیں لیکن نکلے میں "مر" سے مراد "مرزا قادیانی" کو کہتے ہیں۔ اپنی عبادت گاہ کا نام مسجد کہتے ہیں غرضیکہ شعائر اسلامی کا حکم کھلا استعمال کرتے ہیں۔

ان تحریروں اور صحائف کی روشنی میں قادیانیوں کے مرتد، ذریعہ، گستاخ رسول، باغی فتح نبوت، مہربان تحریف قرآن و حدیث، خدایان دین و ملت آل کاران یہود و نصاریٰ ہونے میں کوئی شک رہتا ہے انہیں اس کا فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔ عاشقِ رسولؐ طاسا قبال رحمۃ اللہ علیہ نے قادیانیوں کے بارے میں فرمایا تھا کہ قادیانی اسلام اور دین دونوں کے غدار ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام ایسے لوگوں سے کیا سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور پاکستان کا قانون اس بارے میں کیا کہتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بھیجنا اپنے نام کے ساتھ رکھا اور اللہ کا مقام اور اس کا تاج باندھ کر دیا کہ انسانی حق اور فہم سے بالاتر ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب سکھاتے ہوئے سورۃ الحجرات میں فرماتے ہیں کہ اپنی آواز بھی میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند مت کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت کے بغیر کسی قول و فعل میں ان پر سبقت نہ کرو اور نہ ان کو ایسے بکار دیکھو جیسے ایک دوسرے کو بکارتے ہو اور ایسے الفاظ استعمال کرنے پر بھی پابندی عائد کرو گی جو ہوں تو ادب داسے نگران میں گستاخی اور بے ہودگی کا ملبوم پیدا ہونے یا پیدا کرنے جیسے کا احتمال ہو۔ تمام اعمال صالحہ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج و عمرہ، خلیفہ و جہاد وغیرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اپنی آواز بلند کر دینے سے خارج ہو جاتے ہیں جب شان رسالت میں اس حد ہے کہ بے ہودگی بھی مگر صلی اللہ علیہ وسلم کو دانتیں تو تو ہیں رسالت کتاب و اجرام ہوگا؟

قانونِ خداوندی میں اس سے بڑا کوئی جرم نظر نہیں آتا کیونکہ گستاخ رسول سب کافروں سے بڑا کافر ہے اور اس کی سزا تمام سزاؤں سے شدید تر ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دوستوں پر لعنت

کرتے ہیں اور دنیا و آخرت میں ان کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ جب ولید بن مغیرہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچائی تو حارث بن ابی ربیع نے سورۃ الاحقاف میں اس کی توبہ بخشائیں بیان کہیں جن میں آخری یہ بھی ہے کہ وہ حرامی ہے۔ درحقیقہ منافقین مہدائے بنی امی کے بارے میں سورۃ لہجہ میں اللہ پاک نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کفر سے بھی اس کے لئے مغفرت مانگیں تو بھی میں اس کو معاف نہیں کروں گا کیونکہ اس نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منافقت اختیار کی تھی۔ تو یہی رسالت کے تدارک کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بذات خود کعب بن اشرف، ابوداؤد، حذیفہ بن الی، سعید بن مسیب، شعیبہ بن مسعود، گنڈا خان، رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا حکم صادر فرمایا۔ اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدنی نبوت کو کافر قرار دیا اور خود مدنی نبوت کے قتل کے احکامات جاری فرمائے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے حضرت فیروز دہلی رضی اللہ عنہ نے مدنی نبوت یا مسودہ غشی کو ختم واصل کیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو بھی ظلم کرنے والے (مذبی نہت کے ہی دکار) کی سزا بھی موت ہے کیونکہ اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی متعین شان لازم آتی ہے اور اس کی سزا حضور صلی اللہ علیہ وسلم قتل فرما دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیرمیان نبوت میلہ کذاب، طغیڑا، اسدی، سہاج اور ان کے پیروکاروں کے خلاف جہاد کیا اور ان کا قلع قمع کیا اور کسی قیمت پر ان سے صلح کرنا منظور نہ کیا اور نہ ہی ان کے ساتھ کسی قسم کی سہاداری کا مظاہرہ کیا۔

جس نے دینی نبوت مسئلہ کذاب نے ہا نہیں ہزار چنگیزوں کے لشکر کے ساتھ بھارت کر دی اور مسلمان  
دوران نبوی کے غم سے احوال تھے طرح طرح کے فتنے کھڑے ہو چکے تھے مدینہ کی توڑا بجیدہ ریاست کو ہر  
طرف سے خطرہ تھا لیکن سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے تاج و تخت غم نبوت پر ڈاکہ لڑی کو برداشت نہ کیا۔  
یہ کہیے ہو سکتا ہے کہ صدیق رضی اللہ عنہ تو رومہ ہوں اور اس کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسند نبوت پر کوئی بد  
طینت بیٹھنے کی ناپاک جسامت کرے۔ صحابہ کرام "کاسب سے پہلا انتہاء بھی اس موقع پر ہوا کہ" دینی  
نبوت اور اس کے ساتھیوں کو جہنم واصل کرنا ہی غلطائے خداوندی ہے۔" حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پہلا  
لشکر محمد بن ابی بکر کی قیادت میں روانہ کیا اور بعد میں شریک بن حسنہ "کو بھیجا جب دونوں لشکروں کو شکست کا  
سامنا کرنا پڑا تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان کی مدد کیلئے سیف اللہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے لشکر کو روانہ  
کیا حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کے مشورہ سے اصحاب بدر کو بھی شریک کیا گیا حالانکہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی  
یہی تھی کہ جنگوں میں اہل بدر کو استعمال نہ کیا جائے۔ لہذا جو ان، عاصی، قراء، مغیرہ، سعد بن ابی وقاص اور بے بے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کثیر تعداد بھی شامل ہوئی اور دست جگ ہوئی ہذا غلامہ پاک نے مسلمانوں کو فتح صفا فرمائی سیلہ کذاب کے چالیس ہزار کے لشکر میں سے ستائیس ہزار پانی میدان جگ میں مارے گئے اور ان کے ساتھ سیلہ کذاب بھی جہنم واصل ہو چکا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی توحید کو پھیلانے، شرک و کفر کو مٹانے اور اسلام کی تبلیغ کے لئے جتنی بڑائیوں اور پیچیدگیوں میں سب میں شہید ہوئے، دے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد تقریباً دو سو ساٹھ کے لگ بھگ ہے۔ جب کہ زمانہ خلافت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں چھوٹے مئی نبوت سیلہ کذاب اور اس کے ہم خیال منکرین ختم نبوت کی سرکوبی اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے لڑی تھی صرف ایک جگ میں مرتبہ شہادت سے مرزا فرار ہوئے والے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد بارہ سو سے زیادہ ہے۔ جن میں سات موہدا، عطا، دتر، اتر، آن کہم اور ہدی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے۔ اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ صحابہ کرام کو پورے اسلام کے دفاع کے لئے اتنی قربانی تھیں دینی پڑی۔ جتنی صرف عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے دینی پڑی۔ سیلہ کذاب سے سیلہ پنجاب مرزا قادیانی تک جب بھی کسی کذاب نے سر اٹھایا عمران اور خود مسلمان شاہین کی طرح اس پر بھینچے اور جان، مال، تمام اور زبان کے ساتھ جہاد کر کے منہ، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو زندہ کیا۔

اب ہم پاکستان کے قانون کو دیکھتے ہیں کہ وہ قادیانوں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ مرزا قادیانی کے مرنے (جی 1908ء) کے بعد، حکیم نور الدین، بھیروی، خلیفہ، حکیم نور الدین (خلیفہ اول) کو چونکہ علم تھا کہ جس گدھی پر وہ فخر ہوا ہے، آخر کار یہ مرزا قادیانی کے گھر ہی واپس لوٹے گی۔ مرزا قادیانی کی اولاد نے جب جماعت برہنہ کی کوشش کی تو حکیم نور الدین کی اولاد اور برہنہ نے علیحدہ ہادی گروپ بنا لیا۔ دوسری طرف مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر الدین محمود (خلیفہ دوم) نے جماعت برہنہ ہونے کے بعد اگرچہ سے اپنا رشتہ منقطع کیا جس کے نتیجے میں برہنہ سے جاتے وقت بھی اگرچہ بانی پاکستان کو بخیر کر کیا کہ وہ قادیانوں کے سرخیل، سر غفر اللہ خان (الحقین) کو پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ بنا گئے۔ اس اہم زمین منصب کے علاوہ قادیانی حکومت کے اعلیٰ ترین مناصب پر فخر ہوتے چلے گئے۔ سرکاری عہدوں پر موجود ان قادیانوں نے اسلام اور پاکستان کو شدید نقصان پہنچایا۔

1953ء میں مسلمانوں نے قادیانوں کے خلاف زبردست تحریک چلائی۔ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ کرنے والے ان مسلمانوں نے 1953ء کی تحریک میں بخوشی دس ہزار کڑی، جوانوں کے لاشے پیش کر دیے۔ خود قادیانیت آگے بڑھا رہا اور مسلمان بھی قربانوں کی تاریخ رقم کرتے رہے تا کہ 107ء میں

بمقام 29 جنوری 1974ء کو روبرو (چناب گھر) میں جو سائنس دان آج اس سے پورا ملک سر ہوا احتجاج میں کیا۔ ملک کے طول و عرض میں قائدانہوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے جانے کا امرای مطالبہ کو ماننے لگا۔ بلاخر پاکستان کی منتخب قومی اسمبلی کو ایک کھینچ کا ہونے کے ساتھ ساتھ کھینچ کے معطل کرنے کا فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا۔ قائدانہوں کی سب سے بڑی شہرت ہوئی۔ قائدانہوں اور لاہوری گروپ نے اپنے اپنے صحرائے عشق کیے۔ مسلمانوں نے جماعت بنائی رکھے۔ قائدانہوں گروپ کے سربراہ مرزا ناصر احمد (قبر علیہ السلام) کو قومی اسمبلی نے دوبارہ طور پر بھی کھینچ کے سامنے اپنا موقف پیش کرنے کا سوالات کے جماعت و جماعت کیلئے بلایا تھا۔ 28 اگست سے 10 اگست تک اور 29 اگست سے 24 اگست 1974ء تک کل کیا اور روزمرہ ناصر احمد پر جرح ہوئی۔ 27-28 اگست 1974ء کو لاہوری گروپ کے صدر الدین پور و روزمرہ جرح ہوئی اور ان کا وطنی جان قبضہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں انصاف کے تمام قاعدے پرے کیے گئے۔ انسانی جزل لیکن اختیار کی طرف سے قائدانہوں کی جماعت کے سربراہوں پر کی گئی جرح اپنی مثال آپ تھی اور اس کے نتیجے میں ان کا پارلیمنٹ کو فیصلے تک پہنچنے کیلئے کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ وزیر اعظم بھٹو نے 7 جنوری 1974ء فیصلہ کی تاریخ مقرر کر دی۔ پوری قوم کی نگاہیں اس یوم سعید پر مرکوز ہو کر رہ گئیں۔ 7 جنوری 1974ء مسلم اسلام کی تاریخ کا دھڑلے اور ناگوار فراموشی دن ہے جب قومی اسمبلی نے قائدانہوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا اور دستور میں ترمیم کے ذریعے مسلمانوں کی حریف، فتح نہوت پر ایمان اور قائدانہیت سے محبت کو ختم کیا گیا اور یہاں آئین پاکستان کی دفعہ 108 کی فن (3) اور آئین کی دفعہ 260 فن (2) میں ترمیم کر کے عسکرین فتح نہوت کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔

قائدانہوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے بعد آئین اور قانون کا کھانا تھا کہ انھیں شہر اسلامی، اسلام کی مقدس شخصیات کے مقامات وغیرہ استعمال کرنے، غور کو مسلمان کہلانے اور قائدانہوں کی مذہب کو بطور اسلام پیش کرنے سے روکا جائے۔ اس سلسلہ میں اسمبلی میں کچھ جلی رفت بھی ہوئی تھی مگر بعد میں اس پر کام کو روک دیا گیا۔ یہاں تک کہ 29 اپریل 1974ء کو صدر پاکستان جزل محمد ضیاء الحق نے اقتدار قائدانہیت آراء انھیں جاری کیا جس کی رو سے کوئی قائدانہ اپنے مذہب کی شخصیات کے لئے اسلامی مقامات اور شہر اسلامی استعمال نہیں کر سکتا۔ غور کو مسلمان ظاہر نہیں کر سکتا اور نہ ہی اپنے مذہب کو اسلام کے طور پر پیش کر سکتا ہے، خلاف دروزی کی صورت میں وہ تہوار و جرات کا مستحق ہوگا۔ اس آراء انھیں نے قائدانہوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے جانے والی آئینی ترمیم کے قانونی تقاضوں کو مکمل کیا۔ پورے ملک میں اس آراء انھیں کو سر ہوا کیا۔ قائدانہ جماعت کے چوتھے سربراہ مرزا طاہر احمد نے اس قانون کی ذمہ داری خود بخلاف دروزی کی بلکہ اپنے خطبات کے

ذرا بچے اپنے گھر سے کے تمام بیوی بکادوں کو بھی خلاف ورزی پر اکسایا اور حکم دیا کہ وہ اعلیٰ طور پر چارے ملک میں انفرادی اور اجتماعی طور پر اس قانون کی خلاف ورزی کریں۔ جس پر مرزا طاہر احمد کے خلاف قانون کے تحت مقدمات درج ہو گئے اور وہ گرفتاری سے بچنے کی خاطر رات کی تاریکی میں ملک سے غیر قانونی طور پر فرار ہو کر یہ ظاہر چلا گیا۔

قادیانوں نے انتشار کا دیانت آراء جنس کو دفاعی شرعی عدالت میں چیلنج کیا جہاں وہ بڑی تیزی کے ساتھ آئے۔ اہل کے فضل و کرم سے وہ یہاں بھی ذلیل و رسوا ہوئے اور ان کی رٹ مسز دکروی گئی۔ قادیانوں نے اس قانون کی صریحاً خلاف ورزی کی اور آئین شکنی پر آمرا آئے جس پر ان کے خلاف مقدمات مول عدالتوں سے ہانگے روٹوں تک پہنچے۔ چاروں سویوں کی ہائی کورٹس نے بھی قادیانوں کے کفریہ حکم پر سہمہ تصدیق فیصلہ کی۔

قادیانوں نے ہانگے روٹوں کے ان فیصلوں کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیلیں دائر کیں۔ جوں جوں ہانگے روٹوں میں ان کے خلاف فیصلے ہوتے گئے، قادیانی سپریم کورٹ سے رجوع کرتے گئے 1992ء تک ان ایپلوں کی تعداد آٹھ ہو گئی۔

جولائی 1993ء میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے ان ایپلوں کی سماعت کیلئے پانچ رکنی بنچ تشکیل دیا جو جسٹس ضیاع الرحمن، جسٹس عبدالقدیر چوہدری، جسٹس عمر افضل ہون، جسٹس ولی محمد خان اور جسٹس سلیم اختر پر مشتمل تھا۔

سپریم کورٹ کے اس بنچ نے محفوظ طور پر قادیانوں کے کفریہ حکم پر جو تاریخ ساز فیصلہ دیا، دہشتے کے لائق ہے۔ (August 1993 SCMR 1687) اس فیصلہ کی رو سے عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ قادیانی غیر مسلم ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان کے طور پر پیش کر کے اور شعائر اسلام استعمال کر کے دھوکہ دے رہا ہے جس میں اسلام کی عظیم ہستیوں کی دانتہ توہین کرنا چاہے ہیں۔ اگر قادیانوں کا دوسرا دھوکہ دینے کا ارادہ نہیں تو وہ اپنے لئے سے انتہات کیوں وضع نہیں کر لیتے۔ آفریڈیا میں اور بھی مذاہب ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں یا دوسرے لوگوں کے انتہات وغیرہ پر بھی قاصبانہ قبضہ نہیں کیا بلکہ وہ اپنے حکم کی پیروی میں اس کی تبلیغ بڑے فخر سے کرتے ہیں۔ اسی فیصلے میں معراج صاحبان قادیانوں کے دوسرے فرما کر یہ حکم کا اور اسلام کی مقدس شخصیات کی توہین وغیرہ کے انتہاتات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں، جہاں تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کا تعلق ہے، مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے۔

”ہر مسلمان کے لئے جس کا ایمان پختہ ہو، لازم ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے بچوں، خاندان، والدین اور دنیا کی ہر محکمہ ترین شے سے بیعت کر لیا کرے۔“

(مکی بخاری کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان)

کیا ایسی صورت میں کوئی کسی مسلمان کو سود و اضرار ضرر اسکا ہے، اگر وہ ایسا توہین آمیز مواد جیسا کہ مرزا قادیانی نے تخلیق کیا ہے، سخت، ہڈ بٹھا دیکھنے کے بعد اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے۔

اس فیصلہ کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ اس میں قادیانیوں کے کفریہ عقائد، سیر حاصل بحث کی گئی اور آخر میں شیخ صاحبان اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہر قادیانی اپنے کفریہ عقائد کی بناء پر رسوائے زاد گستاخ رسولؐ مسلمان رشدی کی طرح ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کے تحفظ کی خاطر 1988ء میں تحریکات پاکستان میں 205-C کا اڈا ڈکھایا گیا جس کی رو سے توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتکب کی سزا سزائے موت ہے۔ جب کہ اس سے پہلے اس کی سزا صرف تین سال قید تھی۔ قادیانیوں کا مطالبہ ہے کہ اس قانون کو ختم کیا جائے۔ وہ اسے کالا اور اختیازی قانون کہتے ہیں۔ کلیدی مہموں پر قادیانیوں اور اسلام دشمن مغربی طاقتوں کی کوششوں سے گئی ہمارا اس سلسلہ میں کوشش ہو چکی ہے۔ مگر اسلام ہاں پاکستان کی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ عقیدت و محبت کی حامل یہ دہائی کوششوں میں ناکام رہے اور انکا مائدہ ناکام رہا ہے۔

قادیانیت اسلام کے خلاف ایک ایسا مصنوعی مذہب ہے جو اسلام دشمن سامراجی طاقتوں کا سیاسی لے پانگ ہے۔ یہ تو خداوں اور مردوں و ذمہ داروں کا ٹولہ ہے۔ اس کا مقصد ان طاقتوں کی سرپرستی میں اسلام کی بنیادوں کو تحلیل کرنا اور پاکستان میں گہمی اسرائیل کیلئے زمین تیار کرنا ہے۔ یہ لوگ دن رات دہن و ذہن کے خلاف مکر و سازشوں میں مصروف ہیں۔ 1974ء میں تمام مسلمانوں نے آئین کے استحقاقات فتح کر کے بے مثال اتفاق اور اتحاد کا مظاہرہ کیا تھا۔ جس کی برکت سے مغربیین فتح و جیت کا یہ گروہ غیر مسلم طاقت قرار پایا۔ آج پھر اس یقینی، اتفاق و اتحاد، وحدت اور ہمت کے کی ضرورت ہے تاکہ اس جھوٹے کھیل قلع قمع ہو سکے اس قدر کی سرکوبی کیلئے کوشش کرنا ہر مسلمان کا اولین ایجابی فریضہ ہے۔ مسلمانوں سے درخواست ہے کہ اس مقدمہ کو خود سمجھیں، دوسرے مسلمانوں کو سمجھائیں، اور مرزاہیت کی دلدل میں پھنسے ہوئے لاچار و بچہ مرزا نیل کو ان کی تحریروں سے آگاہ کریں تاکہ ان کی آخرت خراب ہونے سے بچا جائے۔

**ایمل**

اسلامیہ تعلیمی کے فضل و کرم اور شیخ الاسلام حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی مداحی اور سر پرستی میں مرکز سراجیہ لاہور میں مسلمانوں کو دینی تعلیم کی غامری حفاظت کے ساتھ باطنی بھرپوری توجہ کی نفس اور صرف کی حاصل مداح سے مداح اس کا کیا چارہ ہے اور سلسلہ عالیہ تھقید پھیر پھیر کی ترویج و اشاعت کا کام لگی جا رہی ہے۔ جدید دینی تعلیم معاصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق بچوں، بڑوں اور غریبوں کو فراہم کرنے کیلئے پہلے قدم کے طور پر دوسرے روزہ لکھنؤ کا قیام ہے جو مرکز سراجیہ میں قائم کیا جانا چکا ہے اور اس کے علاوہ تھقید پھیر پھیر کے کتابک حوائج سے مسلمانوں کو آگاہ کرنے کیلئے جدید لاہوری کا قیام عمل میں لایا جانا چکا ہے جہاں سے ہر قسم کا دینی طریقہ تمام الناس میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فی الحال اگر مرکز سراجیہ کو ایسی توجہ پر یہ سب کام سرانجام دے دیا ہے۔ علماء اور علماء مرکز کیلئے مستقل دفاتر جگہ دے گا۔ جس میں بڑی جامع مسجد، جدید دینی لائبریری، جدید لاہوری، ہر شعبہ علماء کو لگوں کیلئے وائٹرز ہسپتال کا منصوبہ پیش ہے۔ تمام غیر خواجہ خان محمد حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے مالیات و صدقات مذکورہ **مرکز سراجیہ** کو دیں تاکہ ان امور دینیہ اور عملہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا بڑا دوست و زیادہ حصہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

آپ اپنے مالیات ہے آؤ اور یا دارالکے کی صورت میں (گردش کا آؤ نمبر 82، 1248، تمام مرکز سراجیہ ڈسٹ، حبیب بک ٹرنسری اسلام آباد گھر کے باغیچے میں بھیج سکتے ہیں

۱۔ مسلمان بالخصوص جو کسی قوم یا پانی سے ملے  
تو گنبد خضریٰ میں دل مصطفیٰ رکھتا ہے

7 جنبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے تادیبوں کو ان کے تحریرہ حاکم کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے تادیبوں کو قسماً جزاً اسلام استعمال کرنے کے لئے آپ کو سلطان ظاہر کرنے اور تادیبیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی تادیبانی ایسا کرنا نظر آئے تو قسماً جزاً پاکستان کی دہلہ 298/C کے تحت موت اور سزائیں عطا کر کے مراد قاضی میں ہا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور ذہنی فریضہ ہے۔

مرکز سراجیہ اعلیٰ نمبر 4، اکرم پارک، غالب مارکیٹ گلبرگ III، ہونہارون 5877456  
www.endofprophethood.com markazsrajaia@hotmail.com

فصل: حضرت سیدنا ابوالحسن علیہ السلام کے صلوات و مناقب